سولجر بازار میں بم دھماکہ کھلی دہشت گردی اور شہر میں خوف وہراس پھیلانے کی سازش ہے، الطاف حسین
کراچی کے شہری اپنے اردگرد کڑی نظر رکھیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا فرد کے بارے میں فوری طور پر پولیس کو آگاہ کریں

لندن۔۔۔30، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی کے علاقے سولجر بازار کے علاقے ہندو پاڑہ میں دھماکہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکے میں ایک راہ گیر کی ہلاکت اور متعدد افراد کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ سولجر بازار میں بم دھماکہ کھلی دہشت گردی اور شہر میں خوف وہراس پھیلانے کی سازش ہے۔دہشت گرد عناصر اپنے گھناؤنے عزائم کی تکمیل کیلئے بے گناہ شہریوں کو ہلاک وزخمی کررہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔جناب الطاف حسین نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ سولجر بازار میں بم دھماکہ کا نوٹس لیا جائے، اس کے ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات کئے جائیں۔جناب الطاف حسین نے کراچی کے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش سے ہوشیار رہیں، چوکس رہیں، اپنے اردگرد کڑی نظر رکھیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا فرد کے بارے میں فوری طور پر پولیس کو آگاہ کریں۔جناب الطاف حسین نے بم دھماکہ میں جاں بحق ہونے والے فرد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے پاک فوج اور سیکوریٹی فورسز کے افسران واہلکاروں کو الطاف حسین کا خراج عقیدت
پاک فوج، ایف سی اور پولیس اور دیگر سیکوریٹی فورسز کے بہادر افسروں اور جوانوں نے پاکستان کی بقاء وسلامتی،
ملک کو دہشت گردی سے نجات دلانے اور عوام کی جان ومال کے تحفظ کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا
پوری قوم اپنے ان بہادر شہیدوں کو سلام پیش کرتی ہے، یوم شہداء کے موقع پر قائد تحریک الطاف حسین کا بیان

لندن۔۔۔ 30 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے پاک فوج اور سیکوریٹی فورسز کے افسران واہلکاروں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔یوم شہداء کے موقع پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاک فوج، ایف سی اور پولیس اور دیگر سیکوریٹی فورسز کے بہادر افسروں اور جوانوں نے پاکستان کی بقاء وسلامتی، ملک کو دہشت گردی سے نجات دلانے اور عوام کی جان ومال کے تحفظ کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے، پوری قوم اپنے ان بہادر شہیدوں کو سلام پیش کرتی ہے۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان شہیدوں کے درجات بلند فرمائے اور ان کی قربانیوں کے صدقے ملک کو دہشت گردی سے نجات دلائے۔

ایم کیو ایم کے سابق چیئرمین عظیم احمد طارق شہید کی 17 ویں برسی کے موقع پر شہید چیئرمین کو الطاف حسین کا خراج عقیدت

لندن۔۔۔30 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے سابق چیئرمین عظیم احمد طارق شہید کی 17 ویں برسی کے موقع پر شہید چیئرمین کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کی تمام تر کامیابیاں تحریک کے شہیدوں کی قربانیوں کی مرہون منت ہیں۔شہیدوں کی یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور شہیدوں نے جس مقصد کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے ہیں اس مشن ومقصد کے حصول کیلئے جدوجہد جاری رہے اور ہمارا یقین ہے کہ ہماری جدوجہد ایک دن کامیابی سے ضرور ہمکنار ہوگی۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ عظیم احمد طارق شہید سمیت تحریک کے تمام شہیدوں کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔

محنت کشوں کی حالت بہتر بنانے کیلئے ان میں احساس شراکت پیدا کیا جائے۔الطاف حسین
مختلف شعبوں میں محنت کشوں کے ساتھ کی جانیوالی زیادتیاں بند کی جائیں اوران کی حالت بہتر بنانے پرتوجہ دی جائے
محنت کشوں میں مسلسل مایوسی اورمحرومی میں اضافہ ہوتا رہاہےاوراب یہ محرومی اور بے چینی شدید سے شدید تر ہوتی جارہی ہے
مخلصانہ عملی جدوجہد کے ذریعے ہی محنت کش طبقہ اپنے حقوق حاصل کرسکتا ہے۔محنت کشوں کے عالمی دن کے موقع پر بیان

لندن۔۔۔30 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ محنت کشوں کی حالت بہتر بنانے کیلئے ان میں احساس شراکت پیدا کیا جائے۔محنت کشوں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ مختلف ادوار میں دو فیصد مراعات یافتہ طبقہ سے تعلق رکھنے والے بڑے بڑے سرمایہ داروں کے مفادات کیلئے ڈاؤن سائزنگ، رائٹ سائزنگ اور دیگر پالیسیوں کے ذریعے محنت کشوں کے حقوق غصب کئے گئے اور ایسی پالیسیاں اختیار کی گئیں جن کے سبب محنت کشوں میں مسلسل مایوسی اورمحرومی میں اضافہ ہوتا رہاہےاوراب یہ محرومی اور بے چینی شدید سے شدید تر ہوتی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ مخلصانہ عملی جدوجہد کے ذریعے ہی محنت کش طبقہ اپنے حقوق حاصل کرسکتا ہے۔انہوں نے حکومت سے کہا کہ مختلف شعبوں میں محنت کشوں کے ساتھ کی جانیوالی زیادتیاں اور ناانصافیاں بند کی جائیں اوران کی حالت بہتر بنانے پرتوجہ دی جائے۔

بچے ہماری آئندہ نسل اور پاکستان کے مستقبل کے معمار ہیں،الطاف حسین کا بچوں کے نام خصوصی پیغام
جناب الطاف حسین کا یہ پیغام معروف صحافی محمود شام کی نئی کتاب ’’ایاں ایاں یوں یوں‘‘ کی تقریب رونمائی میں واسع جلیل نے پڑھکر سنایا

کراچی۔۔۔30/اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بچے ہماری آئندہ نسل اور پاکستان کے مستقبل کے معمار ہیں،آنیوالی نسل اورقوم کے معماروں کو تعلیمی علمی اوراخلاقی بنیادوں پر مضبوط و مستحکم بنانا نہ صرف والدین اور اساتذہ کرام کا فرض ہے بلکہ میدان ادب سے تعلق رکھنے والے ہرفرد کی بھی ذمہ داری ہے۔اس لحاظ سے میدان ادب کے ہر شعبہ کی طرح بچوں کے ادب بھی سرکاری اورنجی سطح پر بھرپور توجہ دی جانی چاہیے تاکہ ملک وقوم کی بنیاد قابل قدر علمی صلاحیتوں سے مالا مال ہوسکے۔انسان کا کام اس کی عزت کا معیار ہوتا ہے اوردوسروں کی خدمت کیلئے کیے جانے والے کاموں کی بدولت انسان جہان فانی سے کوچ کر جانے کے باوجود صرف اپنے کاموں کی وجہ سے زندہ رہتا ہے۔جناب الطاف حسین کا یہ پیغام معروف صحافی وگروپ ایڈیٹر جنگ اخبار محمود شام کی نئی کتاب ’’ایاں ایاں یوں یوں‘‘ کی تقریب رونمائی میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسابق ناظم گلشن ٹاؤن واسع جلیل نے پڑھا۔اس موقع پر کتاب کی تقریب رونمائی میں گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد،صوبائی وزیر تعلیم پیر مظہر الحق،ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی رکن وسابق ناظمہ کراچی محترمہ نسرین جلیل کے علاوہ علم وادب سے تعلق رکھنے والی شخصیات،خواتین وحضرات اور پیارے پیارے بچوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔واسع جلیل نے جناب الطاف حسین کا پیغام پڑھتے ہوئے کہا کہ محمود شام صاحب،صحافت کے پیشہ سے وابستہ ہیں اور متعدد کتب اور مجموعہ کے خالق بھی ہیں۔انہوں نے تاریخ،سیاست،اور ادب غرض کہ ہر شعبہ میں طبع آزمائی کی اوراپنی علمی اورفکری صلاحیتوں سے دوسروں کو فیضیاب کیا ہے۔آپ نے اردوادب میں اسمٰعیل میرٹھی،صوفی غلام مصطفیٰ تبسم،ابن انشاء اور دیگر صاحب علم کی روایات کو اگلی نسل تک منتقل کیا ہے۔شام صاحب آپ نے بچوں کے ادب پر توجہ دیکر بچوں کے ادب میں پیدا ہونے والے خلاء کو بڑی خوبصورتی سے پر کیا ہے جوکہ لائق تحسین ہے۔آپ اعلیٰ علمی ورثے کے مالک ہیں اور بچوں کے ادب کیلئے آپ کا یہ قدم گواہی دیتا ہے کہ آپ قوم کے معماروں کی تربیت کے جذبے سے سرشار ہیں۔شام صاحب کی نئی کتاب ’’ایاں ایاں یوں یوں‘‘ اردوادب میں خوبصورت اور معلوماتی اضافہ ہے اوراس کتاب میں انہوں نے ننھے بچوں کیلئے خوبصورت پیرائے میں نظمیں لکھی ہیں۔خاص کر ان کی نظم ’’کراچی‘‘ قابل تعریف ہے۔ان نظموں کو پڑھنے کے بعد قاری اپنے بچپن میں چلا جاتا ہے۔بلاشبہ شام صاحب آپ نے ایسا کام سرانجام دیا ہے جو آئندہ نسلوں تک یادرکھا جائے گا اور جب جب یہ نظمیں معصوم کلیوں اور پھولوں کے لبوں سے پڑھی جاتی رہیں گی۔شام صاحب کا نام زندہ رکھیں گے۔بچوں کے ادب کے لئے اس شاندار اور شاہکار تخلیق پر میں محمود شام صاحب کو دل کی گہرائیوں سے زبردست مبارکباد اور خراج تحسین پیش کرتا ہوں اوردعا گوہوں ہوں کہ۔۔۔اللہ تعالیٰ آپ کے قلم میں اورزیادہ زورعطا کرے۔

پاپوشنگر میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونیوالے ایم کیوایم قصبہ علیگڑھ سیکٹر کے کارکن عطامحمد خان زخمیوں کی تاب نہ لاکر جام شہادت نوش کرگئے، الطاف حسین کا اظہار افسوس رابطہ کمیٹی کا اظہار مذمت، واقعہ میں ملوث دہشگردوں کی گرفتاری کا مطالبہ

کراچی۔۔۔30 اپریل 2010ء

بدھ کے روز ناظم آباد کے علاقے پاپوشنگر خلافت چوک پر مسلح دہشگردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شدید زخمی ہونیوالے ایم کیوایم قصبہ علیگڑھ سیکٹر یونٹ 5/E کے جواں سال کارکن عطامحمد خان عرف بابر زخموں کی تاب نہ لاکر عباسی شہید اسپتال میں انتقال کرگئے ۔(اناللہ واناالیہ راجعون) شہید کی عمر 20 سال تھی اوروہ غیرشادی شدہ اورسی این جی میکینک کا کام کرتے تھے ۔گزشتہ بدھ کوعطامحمد خان ناظم آباد کے علاقے پاپوشنگر خلافت چوک پر ناظم آباد سیکٹر کے کارکن سید کاشان رضا کے ہمراہ بیٹری کی دکان پر بیٹھے تھے کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے ان پر اندھادھند فائرنگ کردی جس سے کاشان رضا موقع پر شہید ہوگئے تھے جبکہ عطامحمد خان عرف بابر کوشدید زخمی حالت میں عباسی شہید اسپتال لیجایا گیا تھا جہاں وہ دوتک انتہائی نگہداشت کووارڈ میں زیر علاج رہنے کے بعد جمعہ کے روز جام شہادت نوش کرگئے ۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں مسلح دہشت گردی کے واقعہ میں زخمی ہونیوالے ایم کیوایم قصبہ علیگڑھ سیکٹر کے کارکن عطامحمد خان عرف بابر کی شہادت گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا ہے کہ میں اورایم کیوایم کے تمام کارکنان عطامحمد خان کی شہادت پر آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ عطامحمد خان کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورسوگواران صبر جمیل دے ۔(آمین)علاوہ ازیں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد کے کارکن عطامحمد خان کی شہادت پر سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اوراس واقعہ کوشہر کا امن خراب کرنے کی گھناؤنی سازش قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث دہشگرد عناصر کوگرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے ۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بعض عناصر شہر کا امن خراب کرنے کیلئے ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کوٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنارہے ہیں جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے ۔رابطہ کمیٹی نے شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اوردعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کے درجات بلند کرے اورسوگوار لواحقین کوصبر جمیل عطا کرے ۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت ،آصف علی زرداری ، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا ہے کہ عطامحمد خان اورکاشان رضا کی شہادتوں کا فوری نوٹس لیا جائے اوراس واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کوگرفتار کرکے سخت سے سخت سزا دی جائے ۔

افغانستان میں امریکی یانیٹو افواج کی تعداد میں اضافہ سے دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں جیتی جاسکتی، دہشت گردی کا خاتمہ کرنے کیلئے اسکے اسباب کوختم کرنا ہوگا۔سابق سٹی ناظم کراچی سید مصطفی کمال

پاکستان اورافغانستان میں گڈ گورننس اور مفلوک الحال عوام کی معاشی حالت بہتر بنانے اورانہیں بنیادی سہولتیں فراہم کرنے پر توجہ دی جائے ورنہ انتہا پسند قوتیں عوام کی بدحالی کا فائدہ اٹھاتی رہیں گی اوردہشت گرد پیدا ہوتے رہیں گے

پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن اسٹیٹ ہے، پاک فوج کے ہزاروں افسران اورجوان شہید ہوچکے ہیں لیکن اتنی قربانیوں کے باوجود امریکی منڈیوں کے دروازے پاکستانی مصنوعات کیلئے بند ہیں،ہمیں ایڈ نہیں ٹریڈ چاہیے

امریکہ حکمرانوں کے بجائے عوام کی مدد کرے اور پاکستان میں یونیورسٹیاں اورتعلیمی ادارے قائم کرے

پاکستان سیاسی ومعاشی لحاظ سے ’’آئی سی یو‘‘ میں ہے،اسے تشویشناک حالت سے نکالنے کیلئے فیوڈل سسٹم کوختم کرنا ہوگا، صوبائی خودمختاری دینی ہوگی، ڈی سینٹرلائزیشن کرنی ہوگی اوراختیارات کونچلی سطح تک منتقل کرنا ہوگا

ایم کیوایم پاکستان میں تھرڈ آپشن کے طور پر سامنے آرہی ہے اورپنجاب کنونشن کی تاریخی کامیابی اس کا ثبوت ہے

پاکستان میں ہرسیاسی جماعت کا لیڈر صدر، وزیراعظم بننے کا خواب دیکھتا ہے لیکن الطاف حسین ملک کے وہ واحد لیڈر ہیں جن کی ایسی کوئی خواہش نہیں۔امریکہ کے ممتاز تھنک ٹینک ’’بیکر انسٹیٹیوٹ فار پالیسی‘‘ کے تحت ہیوسٹن کی رائس یونیورسٹی میں لیکچر

مصطفیٰ کمال پاکستان کے سب سے زیادہ مقبول نوجوان اور عوامی رہنما ہیں، فیس بک پر انکے 75 ہزار سے زائد فین ہیں اور عوام کی بہتری کیلئے ان کا وژن بہت زبردست ہے، فاؤنڈنگ ڈائریکٹر بیکر انسٹیٹیوٹ ایڈورڈ پی جیرجیئن

ہیوسٹن۔۔۔۔یکم مئی 2010ء

سابق سٹی ناظم کراچی اور ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ افغانستان میں امریکی یا نیٹو افواج کی تعداد میں اضافہ سے دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں جیتی جاسکتی، دہشت گردی کا خاتمہ کرنے کیلئے دہشت گردی کے اسباب کو ختم کرنا ہوگا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار امریکہ کے ممتاز تھنک ٹینک ''بیکر انسٹیٹیوٹ فار پالیسی'' کے تحت ہیوسٹن کی رائس یونیورسٹی میں لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ اس لیکچر میں انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹرز، ہیوسٹن یونیورسٹی کی مختلف فیکلٹیز کے ڈائریکٹرز، کئی امریکی پروفیسروں، صحافیوں اور طلبہ وطالبات سمیت لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر سابق سٹی ناظم کے دور میں کراچی میں بڑے پیمانے پر ہونے والے ترقیاتی منصوبوں اور مختلف شعبوں میں مصطفیٰ کمال کی نمایاں خدمات پر مبنی دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ سابق سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال نے اپنے لیکچر میں کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری عالمی جنگ میں کراچی کی انتہائی اہمیت ہے کیونکہ افغانستان میں برسرپیکار امریکی اور نیٹو فورسز کی تمام سپلائی کراچی کی بندرگاہ کے ذریعے افغانستان تک جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں 90 ہزار امریکی و نیٹو افواج دہشت گردوں کے خلاف جنگ میں مصروف ہیں جبکہ پاکستان میں 47 ہزار پاکستانی مسلح افواج بھی اس جنگ میں شریک ہیں لیکن تاحال دہشت گردی کا خاتمہ نہیں کیا جاسکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں امریکی فوجوں کی تعداد میں اضافہ سے دہشت گردی کا خاتمہ نہیں ہوسکتا، اس کیلئے ضروری ہے کہ پاکستان اور افغانستان میں گڈ گورننس اور مفلوک الحال عوام کی معاشی حالت بہتر بنانے، انہیں صحت، تعلیم اور زندگی کی بنیادی سہولتیں فراہم کرنے پر توجہ دی جائے ورنہ انتہا پسند قوتیں عوام کی بدحالی کا فائدہ اٹھاتی رہیں گی اور دہشت گرد پیدا ہوتے رہیں گے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن اسٹیٹ اور امریکہ کا سب سے بڑا اتحادی ہے اور اب تک پاک فوج کے ہزاروں افسران اور جوان دہشت گردی کی اس جنگ میں شہید ہوچکے ہیں لیکن یہ امر افسوسناک ہے کہ اتنی قربانیوں کے باوجود امریکی منڈیوں کے دروازے پاکستانی مصنوعات کیلئے بند ہیں، دوستی کا تقاضہ ہے کہ پاکستانی مصنوعات کو امریکی منڈیوں تک رسائی دی جائے، ہمیں ایڈ نہیں ٹریڈ چاہیے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں عوام امریکی ڈرون حملوں کے بارے میں زیادہ جانتے ہیں لیکن وہ امریکی امداد کے بارے میں لاعلم ہوتے ہیں لہٰذا امریکہ کو چاہیے کہ وہ حکمرانوں کے بجائے عوام کی مدد کرے اور پاکستان میں یونیورسٹیاں اور تعلیمی ادارے قائم کرے اور ترقی میں تعاون کرے۔ پاکستان کی سیاسی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاکستان اس وقت سیاسی ومعاشی لحاظ سے ''آئی سی یو'' میں ہے اور اسے اس تشویشناک حالت سے نکالنے کیلئے فیوڈل سسٹم کو ختم کرنا ہوگا، صوبائی خودمختاری دینی ہوگی، ڈی سینٹرلائزیشن کرنی ہوگی اور لوگوں پر اعتماد کرتے ہوئے اختیارات کو نچلی سطح تک منتقل کرنا ہوگا اور عوام میں احساس شرکت پیدا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان میں تھرڈ آپشن کے طور پر سامنے آرہی ہے اور پنجاب کنونشن کی تاریخی کامیابی اس کا ثبوت ہے، ایم کیوایم کی قیادت جاگیرداروں یا وڈیروں کے بجائے غریب اور مڈل کلاس لوگوں پر مشتمل ہے اور وہ غریب اور متوسط طبقہ کے باصلاحیت اور تعلیم یافتہ کو ہر سطح پر نمائندگی دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ہر سیاسی جماعت کا لیڈر صدر، وزیراعظم بننے کا خواب دیکھتا ہے لیکن الطاف حسین ملک کے وہ واحد لیڈر ہیں جن کی ایسی کوئی خواہش نہیں، جنہوں نے آج تک نہ تو خود الیکشن لڑا اور نہ ہی انکے خاندان کے کسی رد نے الیکشن لڑا بلکہ انہوں نے اپنے باصلاحیت اور پڑھے لکھے کارکنوں کو اسمبلیوں میں بھیجا، وہ چاہتے تو اپنے بھائی بہنوں اور خاندان کے دیگر افراد کو مختلف حکومتی عہدوں پر فائز کراسکتے تھے لیکن انہوں نے اپنے کارکنوں کو ایم این اے، ایم پی اے، سٹی ناظم، منسٹر اور گورنر بنایا۔ مصطفیٰ کمال نے اپنے دور میں کراچی میں کئے جانے والے ترقیاتی منصوبوں اور صحت، تعلیم، ٹرانسپورٹ اور دیگر شعبوں میں کی جانے والی خدمات پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے شرکاء کے مختلف سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ قبل ازیں بیکر انسٹیٹیوٹ کے فاؤنڈنگ ڈائریکٹر ایڈورڈ پی جیرجیئن نے اپنے خیرمقدمی کلمات میں کہا کہ مصطفیٰ کمال پاکستان کے سب سے زیادہ مقبول نوجوان اور عوامی رہنما ہیں، فیس بک پر انکے 75 ہزار سے زائد فین ہیں اور عوام کی بہتری کیلئے ان کا وژن بہت زبردست ہے، انہوں نے کراچی کے میئر کی حیثیت سے جنوبی ایشیا کے سب سے زیادہ آبادی والے شہر میں مذہبی انتہا پسندی، فرقہ وارانہ تصادم اور دہشت گردی کے تمام تر خطرات میں رہتے ہوئے عوام کی بے مثال خدمت کی اور انفرا اسٹرکچر، تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں میں بہترین خدمات انجام دیں جس کی وجہ سے انہیں ورلڈ اکنامک فورم کی جانب سے ینگ گلوبل لیڈر قرار دیا گیا۔ ایڈورڈ پی جیرجیئن نے لیکچر کیلئے تشریف لانے پر بیکر انسٹیٹیوٹ کی جانب سے مصطفیٰ کمال کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

پنجاب کنونشن کی کامیابی غریب متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے عوام کی کامیابی ہے،صوبائی تنظیمی کمیٹی

کراچی۔۔۔30 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ صوبائی تنظیمی کمیٹی نے کہا کہ صوبہ پنجاب میں ایم کیوایم کے کنونشن کی کامیابی غریب متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے عوام کی کامیابی ہے پنجاب کنونشن کی کامیابی سے ثابت ہوگیا ہے کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کا نظریہ پوری طرح پنجاب کے عوام کے دلوں میں اتر چکا ہے اور پنجاب کے غیور عوام اب جاگ چکے ہیں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ دو فیصد مراعات یافتہ طبقے نے اپنی چودھراہٹ ختم ہونے کے خوف سے ملک بھر بالخصوص پنجاب کے عوام کو الطاف حسین اور ایم کیوایم سے گمراہ کیا اوران پر بے بنیاد الزامات عائد کیے تاہم 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کے عوام اب ایم کیوایم کیخلاف پھیلائے گئے منفی پروپیگنڈوں سے آگاہ ہو چکے ہیں اور قائدتحریک الطاف حسین کو اپنا نجات دہندہ تسلیم کر چکے ہیں اور پنجاب کنونشن کی کامیابی اس بات کی واضح دلیل ہے جس نے جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں کی نیندیں حرام کردی ہیں۔انہوں نے کہا کہ جن عناصر نے پنجاب میں قائدتحریک الطاف حسین کے پیغام کو پھیلنے سے روکنے کیلئے ایم کیوایم کیخلاف منفی پروپگنڈے کیے پنجاب کے لوگوں نے ان پروپگنڈوں کو یکسر مسترد کردیا اورحق پرستی کی تحریک میں قائدتحریک الطاف حسین کے شانہ بشانہ چلنے کا عزم کرلیا ہے صوبائی کمیٹی کے ارکان نے پنجاب کنونشز کی تاریخی کامیابی پر صوبہ پنجاب کے ایک ایک مظلوم نوجوان، بزرگ اورخواتین سے پنجاب کنونیشز میں شرکت کرنے پر دلی تشکر کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔30 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے گلبہار سیکٹر یونٹ 181 کے کارکن شفیق احمد کے بڑے بھائی توفیق احمد، ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 198 کے شہید کارکن اختر سعود نقوی کی والدہ قدسیہ حبیب، ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 158 کے کارکن شہزاد علی کی ہمشیرہ کنول نسیم، ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی بن قاسم ٹاؤن اسٹیل ٹاؤن یونٹ کے جوائنٹ انچارج شیخ عبدالرحمٰن کے والد شیخ مدار، ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 95 کے کارکن واجد حسین کی زوجہ فرزانہ بیگم اور ایم کیوایم کراچی مضافاتی کمیٹی آرگنائزنگ کمیٹی بن قاسم سیکٹر، یوسی 5 شاہ لطیف ٹاؤن کے کارکن پیرزادہ عارخانی کے والد مصری خان عارخانی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جواررحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

سابق ٹاؤن ناظم عارف آجا کیہ کی والدہ محترمہ فریدہ بانو کے انتقال پر الطاف حسین اور رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔30 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سابق ناظم جمشید ٹاؤن عارف آجا کیہ کی والدہ محترمہ فریدہ بانو کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے عارف آجا کیہ اور تمام سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ فریدہ بانو مرحومہ کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور تمام لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے بھی سابق ٹاؤن ناظم جمشید ٹاؤن عارف آجا کیہ کی والدہ محترمہ فریدہ بانو کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

ایم کیوایم انٹرنیشنل افیئرز ڈویژن کے سینئر رکن محمد یونس کے بہنوئی اقبال میمن سپردخاک
نماز جنازہ اور تدفین میں رابطہ کمیٹی، وزراء، اراکین اسمبلی اور دیگر کی شرکت

کراچی۔۔۔30 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے انٹرنیشنل افیئرز ڈویژن کے سینئر رکن اور ایم کیوایم امریکہ وکینیڈا کے سابق چیف آرگنائزر محمد یونس کے بہنوئی اقبال میمن مرحوم کو گذری قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا۔مرحوم کی نماز جنازہ موتی مسجد بلاک 8 کلفٹن میں ادا کی گئی نماز جنازہ تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کنور خالد یونس، شعیب احمد بخاری، حق پرست صوبائی وزراء، مشیران، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیوایم کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور مرحوم کی مغفرت، ان کے درجات کی بلندی اور سوگواران کے صبر جمیل کیلئے فاتحہ خوانی کی۔

☆☆☆☆☆